روزنامہ

الفضل ربوہ

213029

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

منگل 6- جولائی 1999ء - 21 ربیع الاول 1420 ہجری- 6- وفا 1378 ھش جلد 49-84 نمبر 150

جہاد کا اجر

حضرت براءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہا یا رسول اللہ میں پہلے کافروں سے لڑوں یا پہلے اسلام قبول کروں- فرمایا پہلے اسلام لاؤ پھر لڑائی کرو- اس پر وہ اسلام لے آیا- اور لڑائی کی اور شہید ہو گیا- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے عمل تو تھوڑا کیا مگر اجر بہت پایا-

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب عمل صالح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دست عزرائیل میں مخفی ہے سب راز حیات

خلافت ثالثہ اور خلافت رابعہ میں راہ خدا میں جان دینے والوں کا ایمان افروز تذکرہ

جتنی ترقیات دنیا میں احمدیت کو حاصل ہو رہی ہیں وہ راہ خدا میں جان دینے والوں کی بدولت ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2- جولائی 1999ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کا تذکرہ جاری رکھا- آج آپ نے خلافت ثالثہ اور پھر خلافت رابعہ کے جاں نثاروں کا ذکر فرمایا-

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرۃ کی آیات 154، 155 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد سب سے پہلے ملک محمد انور صاحب ابن مکرم محمد شفیع صاحب کا ذکر فرمایا انہیں 22- اگست 78ء کو چک 45 مرڑ سانگلہ ہل میں قربان کیا گیا- آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا- دشمن نے آپ اور آپ کے والد پر برچھیوں سے حملہ کیا- آپ کے والد صاحب تو بعد میں صحت یاب ہو گئے مگر آپ نے 34 سال کی عمر میں جان قربان کر دی-

مولوی نور احمد صاحب کو 5- اپریل 79ء کو اسلام آباد مقبوضہ کشمیر میں قربان کیا گیا- اس روز احمدیوں کے 15 گھروں کو آگ لگا کر لوٹا گیا- اور آپ کو پتھروں سے کوٹ کر قربان کر دیا گیا- مکرم بشیر احمد صاحب رشید کو سری لنکا (نگومبو) میں 27- جون 79ء کو قربان کیا گیا- آپ بیت الذکر سے گھر جا رہے تھے کہ چار غنڈوں نے حملہ کیا- آپ کو چاقو کے 18 زخم آئے- آپ کی عمر 22 سال تھی- آپ کے قاتلوں میں سے ایک چلتی گاڑی کے نیچے آ کر ہلاک ہو گیا- دوسرے کو ساتھیوں نے ہلاک کر دیا اور باقی دو پاگل ہو گئے-

حضرت منشی علم دین صاحب کوٹلی آزاد کشمیر کا واقعہ قربانی 13- اگست 1979ء کو پیش آیا- آپ عرائض نویس تھے- دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا- کچہری کی طرف جا رہے تھے کہ آپ کا گلا کاٹ دیا گیا- آپ کا قاتل بھی پاگل ہو گیا- اس نے 8 سال بعد خود کشی کر لی- یہ سارا خاندان قہر الٰہی کا نشان بن چکا ہے-

مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب صاحب پنوں عاقل سندھ کو 19- فروری 82ء کو قربان کیا گیا آپ نے 67ء میں بیعت کی تھی- آپ پر خنجروں سے حملہ کیا گیا-

خلافت رابعہ کے جان نثاروں میں حضور نے سب سے پہلے مکرم عبدالحکیم صاحب ابڑو وارہ لاڑکانہ کا تذکرہ فرمایا- آپ خلافت رابعہ اور سندھی قوم میں سب سے پہلے یہ اعزاز پانے والے تھے- آپ پر کلہاڑیوں سے حملہ کیا گیا اور 27 زخم آئے آپ نے عالم نزع میں بھی احمدیت کی سچائی کی گواہی دی اور اولاد کو بھی یہی وصیت کی کہ احمدیت سچی ہے اور اس سے ہرگز ہٹنا نہیں، مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو ڈیٹرائٹ (امریکہ) میں 8- اگست 83ء کو قربان کیا گیا- آپ کی عمر 37 سال تھی- آپ نیشنل جنرل سیکرٹری اور علاقائی قائد بھی تھے ایک سیاہ فام نے آپ پر فائر کیا اور پھر احمدیہ مرکز پر بھی بم سے حملہ کیا مگر خود بھی جل مرا- 12- اگست 83ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے ان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا- حضور نے اس خطبہ کے چند فقرات پڑھ کر سنائے، مکرم شیخ ناصر احمد صاحب کو 18- ستمبر 83ء کو اوکاڑہ میں قربان کیا گیا- آپ پر عید الاضحیٰ کی نماز کے تھوڑی دیر بعد محمد اسلم نے چھرے سے حملہ کیا قاتل کو پولیس کے حوالے کیا گیا- مگر اس کو بہت معمولی سزا دی گئی- مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب صدر جماعت احمدیہ محراب پور کو 10- اپریل 84ء کو قربان کیا گیا- آپ دکان کی طرف جا رہے تھے کہ آپ پر حملہ کیا گیا- مگر آپ نے قاتل کو معاف کرنے کا اعلان کر دیا- مکرم قریشی عبدالرحمان صاحب کو یکم مئی 84ء کو سکھر میں قربان کیا گیا- مسلسل 48 سال دینی خدمات سرانجام دیتے رہے- سکھر اور شکارپور کے امیر تھے- آپ پر چھ حملہ آوروں نے برچھیوں سے حملہ کیا- حضور نے فرمایا کہ ان کا سارا خاندان خدا کے فضلوں کا گواہ ہے-

مکرم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب کو 16- جون 84ء کو فیصل آباد میں قربان کیا گیا- آپ کی عمر 65 سال تھی اور آپ روزہ سے تھے- ایک شخص نے بیماری کا جھوٹا بہانہ بنایا اور آپ پر چھری سے حملہ کیا-

مکرم ڈاکٹر انعام الرحمان صاحب کو سکھر میں 15- مارچ 85ء کو قربان کیا گیا- آپ ناظم انصار اللہ تھے- آپ نماز جمعہ کے بعد بازار جا رہے تھے کہ چاقو سے آپ پر حملہ کیا گیا- آپ نے خون میں انگلیاں ڈبو کر کلمہ طیبہ لکھا- آپ کی عمر 49 سال تھی-

مکرم عبدالرزاق صاحب بھریا روڈ کو 7- اپریل 85ء کو قربان کیا گیا- آپ جماعت کے صدر اور امیر ضلع بھی رہے- اور آڑھت کی دکان کرتے تھے- آپ کے قاتل کا نام میر محمد تھا-

مکرم ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب کو حیدرآباد میں 9- جون 85ء کو قربان کیا گیا- آپ عبدالماجد صاحب بھاگلپوری کے پوتے اور عباس صاحب کے بیٹے تھے غرباء کا مفت علاج کرتے تھے- آپ پر چاقو سے حملہ کیا گیا-

حضور نے فرمایا کہ خلافت رابعہ کے دیگر جان قربان کرنے والوں کا تذکرہ اگلے خطبہ میں کیا جائے گا- حضور نے تمام جاں نثاروں کا مختصر تعارف اور ان کی دینی خدمات کا ذکر کیا- اور ان کے پسماندگان اور ان پر نازل ہونے والے خدا کے فضلوں کا بھی تذکرہ فرمایا- حضور نے فرمایا کہ اگر قاتلوں کے انجام کے متعلق کسی کو علم ہو تو وہ مجھے اطلاع کرے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آپ کے بعد کیا زندگی ہے

جنگ احد میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قتل کی افواہ نے صحابہ کے حواس باختہ کر دیئے انہیں کچھ سجھائی نہیں دیتا تھا- ان پر سراسیمگی کی حالت طاری تھی- حیران و ششدر رتھے- ہمت ہار بیٹھے تھے کہ اب لڑنے سے کیا حاصل ہو گا؟ ایسے میں حضرت انس بن نضر، چند مہاجرین اور انصار کے پاس سے گزرے کیا دیکھتے ہیں کہ سب ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں- پوچھا آپ یہاں کس وجہ سے بیٹھے ہیں؟ انہوں نے یہ اندوہناک خبر سنائی کہ آنحضورؐ شہید ہو گئے ہیں- انہوں نے بے ساختہ کہا- اب بھلا آپؐ کے بعد زندگی کس کام کی؟ پس اٹھو اور اس مقصد کے لئے مر مٹو جس کی خاطر آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جان دی ہے- یہ کہہ کر آپ اکیلے ہی دشمنوں کی صفوں میں گھس گئے اور بڑی جوانمردی سے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے- آپ کے جسم پر 70 زخم آئے- آپ کی نعش پہچانی نہ جاتی تھی آپ کی بہن نے، انگلیوں کے پوروں سے آپ کی نعش کی شناخت کی-

(السیرۃ النبویۃ" لابن ہشام الجزء الثالث ص 19 دار التوفیقیۃ" للطباعۃ" بالازہر))

ہر مصیبت ہیچ ہے

جنگ احد کے بعد جب آنحضورؐ واپس مدینہ تشریف لا رہے تھے- آپ کو بنو دینار کی ایک عورت ملی- اس جنگ میں اس کا خاوند، اس کا بھائی اور والد جام شہادت نوش کر چکے تھے- اسے جب اپنے ان اعزہ کی شہادت کی خبر ملی تو وہ اس اندوہ ناک خبر سے بے نیاز ہو کر پوچھنے لگی رسول اللہؐ کیسے ہیں؟ صحابہ نے جواب دیا اے ام فلاں! جیسا کہ تیری تمنا ہے، الحمد للہ کہ وہ خدا کے فضل سے بخیریت ہیں- وہ عورت جو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بے قرار تھی کہنے لگی- مجھے دکھاؤ تو سہی! حضور ہیں کہاں؟ جب اس کی نگاہ، آنحضور کے رخ انور پر پڑی تو اپنے سارے ہم و غم بھول گئی، اپنوں کی شہادتوں سے لاپرواہ ہو کر کہنے لگی کل مصیبۃ بعدک جلل اگر آپؐ بخیریت ہیں تو آپ کے بالمقابل ہر مصیبت ہیچ ہے-

(السیرۃ النبویۃ" لابن ہشام الجزء الثالث ص 31))

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

مومن اگر تکالیف میں پڑے تو وہ دن اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں

خدا کے فرشتے ماں کی طرح اسے گود میں لے لیتے ہیں

جماعت کی صداقت کا ایک بڑا نشان یہ ھے کہ یہ مخالفت کے باوجود بڑھتی ھے

انسانی منصوبوں کے سامنے اس کا بڑھنا اور ترقی کرنا ھی اس کے خدا کی طرف سے ھونے کا ثبوت ھے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز بتاریخ 9- اپریل 1999ء بمطابق 9- شہادت 1378 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ المائدہ کی آیت نمبر4 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج کے دن وہ لوگ جو کافر ہوئے تمہارے دین سے مایوس ہو چکے ہیں۔ پس تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر میں نے اپنی نعمت تمام کر دی اور میں نے (۔) کو تمہارے لئے دین کے طور پر پسند کر لیا۔ پس جو بھوک کی شدت سے مجبور ہو چکا ہو نہ کہ دانستہ گناہ کی طرف جھکنے والا ہو تو اللہ یقیناً بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اس آیت کریمہ میں جو کفار کی مایوسی کا ذکر ہے اس میں دو پہلو ہیں جو خاص طور پر پیش نظر رہنے چاہئیں۔ اول تو یہ کہ جب دین کامل ہو گیا تو اس سے پہلے پہلے جو وہ کوششیں کر رہے تھے دین میں تغیر و تبدل کرنے کی اس بارے میں کلیتہً ناکام ہو گئے اور سمجھ لیا کہ اب ہم اس دین کا کچھ بھی تعلیمات کے لحاظ سے بگاڑ نہیں سکتے۔ پس آخر وقت تک جب تک قرآن کریم نازل ہوتا رہا کفار طرح طرح کے بہانے ڈھونڈ کر آنحضور ﷺ کو اس مسلک سے سرکانے کی کوشش کرتے رہے جو وحی کے طور پر آپؐ پر نازل ہوا تھا اور اسی کا ذکر قرآن کریم میں دوسری جگہ یوں آیا ہے کہ اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے آنحضور ﷺ کو مزید ثبات قدم بخشنے کی خاطر فرمادیا کہ ایک ذرہ بھی تو اگر اس مسلک سے سرک گیا جو خدا کا بیان کردہ مسلک ہے تو پھر تو نے آنے کی غرض ہی ضائع کر دی سارا دین گویا باطل کر دیا کیونکہ اس دین میں غیراللہ کی ملونی ہو جائے گی۔ پس ایک تو یہ پہلو ہے مایوسی کا کہ انہوں نے ہر کوشش کر دیکھی مگر ناکام ہوئے اور جب یہ آیت نازل ہوئی ہے 'دین کو کامل کر دیا' تو ایک مایوسی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

دوسرے مایوسی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مخالفت کا ذکر ہے کیونکہ جب قوم اس زمانے میں جو مخاطب تھے پوری طرح رسول اللہ ﷺ سے مایوس ہو گئے یعنی دلائل کا وقت ختم ہو گیا پہلے وہ ہوشیاریاں کر کے چالاکیوں سے دلائل دے دے کر کسی طرح اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کرتے رہے جب دخل نہ دے سکے تو سوائے مخالفت کے اور کوئی چارہ نہیں رہا۔ مخالفت پہلے بھی تھی مگر اب مخالفت کے سوا رہا ہی کچھ نہیں اور مایوس قوم بہت شدید مخالفت کیا کرتی ہے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ کی مخالفت میں یہ لوگ پھر بہت زیادہ بڑھ گئے۔ کینہ توزی میں اور اس کے نتیجہ میں طرح طرح کے شر کے جال پھیلانے میں انہوں نے اس آیت کے نزول کے بعد تو حد ہی کر دی 'کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔

اسی لئے فرمایا فلاتخشوھم واخشون ورنہ اس کا محل کوئی نہیں تھا۔ مایوس ہو گئے ہیں اس لئے اب تم نے ان سے نہیں ڈرنا۔ ہماری خاطر تم نے دین کو پکڑ لیا ہے اور ان سے اب نہیں ڈرنا بلکہ اب مجھ سے ڈرنا۔ کیونکہ مجھ سے ڈرنا ہی ان کے ڈر کا علاج ہے۔ جتنا مجھ سے ڈرتے رہو گے اتنا ہی ان کے خوفوں سے آزاد ہوتے چلے جاؤ گے۔ بہت ہی گہرا عارفانہ کلام ہے جو مربوط ہے۔ ایک آیت کا ایک ٹکڑا دوسری آیت سے ملا ہوا ہے۔

فرمایا (۔) آج ہم نے دین کو تم پر کامل کر دیا ہے (۔) اور تم پر اپنی نعمت کو تمام کر دیا۔ آج میں نے لکم تمہارے لئے اپنا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی۔ دین کامل کرنے کا کیا مفہوم ہے اور نعمت تمام کرنے کا کیا مفہوم ہے۔ یہ دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ کمال دین شریعت کے ساتھ تعلق رکھتا ہے یعنی شرعی لحاظ سے کوئی تعلیم کا پہلو ادنیٰ سے ادنیٰ بھی باقی نہیں رہا اور بڑے سے بڑا بھی نہیں رہا جسے قرآن کریم نے بیان نہ کر دیا ہو۔ اور نعمت سے مراد نبوت ہے اور نبوت کا فیض ہے۔ نبوت کے فیض کو بھی نعمت کہا جاتا ہے۔ پس حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے اوپر نعمت جس حد تک بھی تمام کی جا سکتی تھی درجہ کمال تک پہنچ گئی اور اس سے بڑھ کر نعمت کسی اور در سے نصیب ہی نہیں ہو سکتی۔ اس نعمت کو جو اس دن تمام کر دی گئی تھی اسی نعمت کو رسول اللہ ﷺ نے سب دنیا کے لئے بانٹا ہے (۔)

(فرمایا) جو دین کامل ہوا ہے وہ (۔) ہی تو ہے۔ پھر.... کو دین کہہ کر اس کے بارے میں یہ فرمانا کہ میں اس سے راضی ہو گیا اس کا کیا مفہوم ہے۔ اصل اس کا مفہوم یہ ہے کہ (۔) فرمانبرداری کو بھی کہتے ہیں اور امن کو بھی کہتے ہیں خدا کی فرمانبرداری اور بنی نوع انسان کو امن پہنچانا۔ پس (۔) کے یہ دونوں پہلو ہیں جن پہلوؤں کی طرف اس (۔) کا ذکر ہے یعنی پہلے اس دین کے کمال کا جو ذکر ملا ہے اس کی تکرار نہیں ہے بے وجہ بلکہ ایک اور بات بیان کی جا رہی ہے۔ آج ہم نے تمہارے دین میں جو دو پہلو ہیں بنی نوع انسان کے لئے کامل امن کا پیغام اور خدا کے حضور اپنی جان و مال کی کامل سپردگی ان دو باتوں کے بارے میں ہم اب راضی ہو گئے ہیں۔ اگر تم ان دو باتوں پر عمل کرو تو ہماری رضا حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

(فرمایا) پس جو کوئی بھوک سے مجبور ہو جائے یہاں بظاہر تو بہترین باتیں بیان ہو گئی ہیں اب بھوک کا کیا ذکر رہ گیا باقی۔ دراصل اس سے کچھ پہلے تعلیمات میں سے کھانے کے متعلق بہت احتیاطوں کی تعلیمات دی جا چکی تھیں اور ان تعلیمات کے متعلق یہ ایک قسم کا دغدغہ سا دل کو لگ سکتا تھا کہ ہم اس میں کوئی کوتاہی نہ کر لیں تو اس کے متعلق مومنوں کو یہ مستقل اطمینان دلا دیا کہ اگر تم واقعتہً مجبور ہو چکے ہو اور مجبوری کی خاطر جان بچانا مقصود ہو تو جان کی بہت اہمیت ہے اور خاص طور پر ان مومنوں کی جانوں کی جنہوں نے تمام دنیا کو امن دینا ہے ان کی تو بہت ہی اہمیت ہے۔ پس جانوں کو بچانے کے لئے صرف اتنا کھاؤ' جس کو حرام قرار دیا گیا ہے' جس کے کھانے سے تمہاری زندگی بچ سکتی ہو اور کھانے کے دوران بھی یا اس سے پہلے بھی اس میں رغبت کوئی نہ ہو کوئی دل کی پسندیدگی کا نہ پہلے اثر ہو

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہ بعد میں اثر ہو۔

یہ تعلیم ہے جس کے بعد فرمایا (-) پس جان لو کہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے اس لئے اس کامل تعلیم کے بعد تمہارے لئے کسی وسوسے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی چند احادیث میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں جن میں اسی مضمون کا بیان ہوا ہے۔ ایک تو بخاری کتاب الایمان سے لی گئی ہے' حضرت عمر بن خطاب ؓ سے مروی ہے کہ یہود میں سے ایک شخص نے کہا اے امیر المومنین۔ وہ امیر المومنین کہہ کے مخاطب کیا کرتے تھے کہ مومنوں کے امیر' ہمارے امیر نہیں۔ اے امیر المومنین آپ کی کتاب میں ایک آیت ہے جسے آپ لوگ پڑھتے ہیں اگر وہ ہم یہود پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا دیتے اور ہمیشہ منایا کرتے۔ بہت کامل آیت ہے' حیرت انگیز آیت ہے۔ آپؓ نے پوچھا کون سی آیت؟ اس نے کہا الیوم اکملت لکم حضرت عمر ؓ نے جواب دیا ہمیں وہ دن اور وہ جگہ یاد ہے جس میں یہ آیت نبی کریم ﷺ پر اتری تھی جبکہ جمعہ کا دن تھا۔

اب جمعہ کو بھی رسول اللہ ﷺ نے عید بتایا ہے اور یہ عید تو سال میں ایک دفعہ نہیں ہر ہفتہ منائی جاتی ہے اور ہر ہفتہ ہمیں یاد دلایا جاتا ہے کہ اکملت لکم دینکم کا کیا مطلب ہے اور اتممت علیکم کا مطلب کیا ہے۔ اور ساتھ ہی فرمایا آپ عرفات میں کھڑے تھے گویا دوسری عید بھی ساتھ ہی تھی۔ تو بہت ہی پیارا جواب ہے جو حضرت عمر ؓ نے اس کو دیا اور آنحضرت ﷺ کے اسوہ نے ممکن بنا دیا کہ اس جواب سے اس کو ساکت کیا جا سکے۔

ایک روایت صحیح مسلم کتاب الایمان سے لی گئی ہے۔ حضرت عباس بن عبد المطلب ؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا جو اللہ پر بطور رب کے راضی ہوا اور (-) پر بطور دین کے اور محمدؐ پر بطور نبی کے۔ یہی تین باتیں ہیں جن کا اس آیت کریمہ میں ذکر ہے اور ان کی وضاحت فرمائی گئی ہے۔ اللہ پر بطور رب کے راضی ہوا۔ اللہ سے اگر کوئی شخص راضی ہوتا ہے تو کامل رب کے طور پر اور کامل ربوبیت میں اس کی روحانی اور دینی ربوبیت بھی شامل ہے تو مادی لحاظ سے بھی وہ ربوبیت کرنے والا ہے اور روحانی لحاظ سے بھی اس نے ایسی ربوبیت کی کہ اس سے پہلے اس کی کوئی نظیر دکھائی نہیں دیتی تھی۔ تو اگر پہلی ربوبیت کو دیکھو تو اللہ پر راضی ہونے سے مراد یہ ہے کہ غیر اللہ کی طرف لالچ کی نظر سے نہیں دیکھنا۔ غیر اللہ اگر اپنی ربوبیت کے ذرائع تم سے کھینچ بھی لیں تب بھی قائم رہنا۔

چنانچہ اسی مضمون کو تقویت دینے کے لئے فرمایا (-) یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے پھر اس پہ استقامت اختیار کر لی تو یہاں رب سے راضی ہونے کا ایک معنی ہے مادی ربوبیت۔ اگر کامل ربوبیت خدا کی طرف منسوب کرتے ہوئے یعنی مادی لحاظ سے تو پھر ایک دفعہ کہہ کر کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر اس پر قائم رہنا پھر **جھوٹے رب تمہیں اپنی طرف بلائیں گے' وہ تمہیں لالچ بھی دیں گے اور خوف بھی دلائیں گے لالچ اپنے مال کی اور خوف اس بات کا کہ اگر ہم تم سے ہاتھ روک لیں تمہیں Aid دینا بند کر دیں تو بھوکے مر جاؤ گے۔ فرمایا ہرگز نہیں' خدا تمہارا متولی ہے وہ تمہارا نگہبان ہے' وہ تمہارا نگران اور کفیل ہے اس لئے ہرگز غیر اللہ کو اپنا رب نہیں بنانا۔**

دوسری بات دینی پہلو ہے جب خدا تعالیٰ نے دین کی تربیت کے لئے ربوبیت کا اس شان سے اظہار کیا ہے کہ کبھی کسی پہلی قوم کو ایسی ربوبیت نہیں ملی تو پھر تعلیمات کے کچھ حصوں کے لئے غیر مذاہب کی طرف نظر ڈالنا انتہائی حماقت ہے۔ اس سے بڑی بے وقوفی نہیں ہو سکتی کہ ایک کامل تعلیم کو چھوڑ کر چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لئے غیروں کی طرف نظر کی جائے۔ کبھی اِس کی نقل کر لی کبھی اُس کی نقل کر لی۔ تو یہ آیت مومنوں کی پوری طرح حفاظت کرتی ہے' ہر قسم کی نقالی سے ان کو بچاتی ہے' ہر قسم کے غیر اللہ کے اثر سے ان کو محفوظ رکھتی ہے۔ پس فرمایا اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا۔

دیکھو رسول اللہ ﷺ کتنی چھوٹی سی بات میں کتنے وسیع مضامین بیان فرما دیا کرتے ہیں۔ اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا جو اللہ پر بطور رب کے راضی ہوا اور (-) پر بطور دین کے' یہ وہ تشریح ہے (-) کی جو میں پہلے کر چکا ہوں کہ ہر پہلو سے (-) کی ظاہری تعلیم اور باطنی تعلیم پر بھی راضی ہوا اور (-) کے لفظ میں جو معانی ہیں سلامتی کے' خدا تعالیٰ کے حضور اپنے آپ کو کلیتہً سپرد کر دیا اور بنی نوع انسان کو کلیتہً امن کا پیغام دیا اور ان کو امن کا پیغام دینے کے ساتھ ایسے طریقے اختیار کئے کہ ان کو واقعتہً مومنوں سے امن رہے اور یہ امن دوسروں کو بھی پہنچے۔ اس نے بھی ایمان کا مزہ چکھ لیا جس کو یہ نصیب ہو گیا۔

تیسری اور آخری بات اور محمدؐ پر بطور نبی کے راضی ہو گیا۔ یعنی حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی نبوت کا جو فیض ہے اس فیض سے کلیتہً راضی ہو گیا کسی اور کے فیض کی ضرورت ہی باقی نہیں رہی جو بھی فیض ہے وہ محمد مصطفیٰ ہی کا فیض ہے۔ (-)

ایک اور حدیث ہے حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے۔ ترمذی کتاب الزھد سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے **فرمایا کہ انسان کے (دین) کا ایک حسن یہ بھی ہے کہ انسان لایعنی' یعنی بیکار اور فضول باتوں کو چھوڑ دے۔**

اب (-) کی جو تفصیلی تشریح ہے کچھ تو میں نے بنیادی کر دی ہے یہ اور تفصیلی تشریح ہے۔ (دین) کا ایک حسن یہ بھی ہے کہ انسان لایعنی' یعنی بیکار اور فضول باتوں کو چھوڑ دے۔ اگر (-) پر راضی ہے تو پھر فضول باتوں میں اس کا دل لگ ہی نہیں سکتا کیونکہ (دین) میں کوئی فضول بات نہیں ہے اس لئے اگر اس کو مزہ بھی آئے گا تو اچھی باتوں میں آئے گا۔ تو آنحضرت ﷺ نے اس پہلو کی طرف مزید متوجہ کر دیا کہ (-) پر راضی ہونا بہت تقاضے کرتا ہے۔ ابھی بہت سا سفر باقی ہے یہ سفر اختیار کرو گے تو پھر تمہیں رفتہ رفتہ سمجھ آئے گی کہ (-) پر راضی ہونا ہوتا کیا ہے۔ پھر تمہیں ہر فضول چیز سے طبعاً عدم دلچسپی ہو جائے گی اور ہر اچھی بات تمہیں اچھی لگے گی۔ یہ (-) کا وہ حسن ہے جس کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔

اب حضرت مسیح موعود (-) کے بعض اقتباسات میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں (-

حضرت مسیح موعود جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "میں سچ کہتا ہوں کہ یہ ایک تقریب ہے جو اللہ تعالیٰ نے سعادت مندوں کے لئے پیدا کر دی ہے۔ مبارک وہی ہیں جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تم لوگ جنہوں نے میرے ساتھ تعلق پیدا کیا ہے اس بات پر ہرگز ہرگز مغرور نہ ہو جاؤ کہ جو تم نے پانا تھا پا لیا۔ یہ سچ ہے کہ تم ان منکروں کی نسبت قریب تر بہ سعادت ہو جنہوں نے اپنے شدید انکار اور توہین سے خدا کو ناراض کیا ہے" قریب پہنچ گئے ہو سعادت حاصل کرنے کے "اور یہ بھی سچ ہے کہ تم نے حسن ظن سے کام لے کر خدا تعالیٰ کے غضب سے اپنے آپ کو بچانے کی فکر کی" یعنی مجھے سچا سمجھا حسن ظن کی بناء پر لیکن سچی بات یہی ہے کہ تم اس چشمے کے قریب آ پہنچے ہو جو اس وقت خدا تعالیٰ نے ابدی زندگی کے لئے پیدا کیا ہے ہاں پانی پینا ابھی باقی ہے۔"

یہ ساری جدوجہد اور کوشش جس کے نتیجے میں دوسری قوموں سے نکل نکل کر لوگ احمدیت میں داخل ہوتے ہیں کتنی بڑی مصیبتوں اور مشکلات کو عبور کر کے آتے ہیں گویا آگ کی دیواروں میں سے گزرنا پڑتا ہے یہ سب ایک کوشش کے آغاز کی خاطر ہے اور وہ کوشش اس چشمے سے پانی پینا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں کہ اس **ساری جدوجہد اور سب قربانی کا کچھ بھی ماحصل نہیں ہو گا اگر آگوں سے گزر کے آؤ اور پھر پانی کے پاس پہنچ کر پانی پہ منہ نہ مارو۔ فرمایا "ہاں پانی پینا ابھی باقی ہے پس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توفیق چاہو کہ وہ تمہیں سیراب کرے۔" یہ پانی پینے کی توفیق بھی اللہ ہی سے ملتی ہے۔**

"پس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توفیق چاہو کہ وہ تمہیں سیراب کرے کیونکہ خدا تعالیٰ کے بدوں کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ یہ میں یقیناً جانتا ہوں کہ جو اس چشمے سے پیئے گا وہ ہلاک نہ ہو گا کیونکہ یہ پانی زندگی بخشتا ہے اور ہلاکت سے بچاتا ہے اور شیطان کے حملوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے محفوظ کرتا ہے۔ اس چشمے سے سیراب ہونے کا کیا طریق ہے۔ یہی کہ خدا تعالیٰ نے جو دو حق تم پر قائم کئے ہیں ان کو بحال کرو اور پورے طور پر ادا کرو۔ ان میں سے ایک خدا کا حق ہے دوسرا مخلوق کا" (ملفوظات جلد 2 طبع جدید ص 135) یہ سارا دین کا خلاصہ ہے۔ جو لوگ خدا کا حق ادا کرنا شروع کر دیں گے گویا اس پانی کو چکھنا شروع کر دیں گے شرط یہ ہے کہ مخلوق کا حق بھی ادا کر رہے ہوں تو یہ پانی ان کو سیراب کرنا شروع کر دے گا اور پھر آخر وہ بچائے جائیں گے اور اللہ کے فضل کے ساتھ اس کے قرب کے اعلیٰ مقام عطا کئے جائیں گے۔

فرماتے ہیں "دنیا کی حالت ایسی ہو رہی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے غضب کو کھینچ لائی ہے۔ تم بہت اچھے وقت آ گئے ہو" کیسا پیارا کلام ہے اے میرے ماننے والو بہت اچھے وقت آ گئے ہو ورنہ چاروں طرف درندے' بھیڑیئے لوگوں کو اچک رہے ہیں' برباد کر رہے ہیں' جھوٹے خدا اپنی طرف بلا رہے ہیں جھوٹے رب اپنی طرف بلا رہے ہیں اور سوائے غیظ و غضب کے ان کو کچھ نصیب نہیں ہوتا کیونکہ جب جاتے ہیں تو وہاں بھی امن نہیں ملتا اور خدا کے غضب کے نیچے آ جاتے ہیں۔ فرمایا دنیا کی حالت ایسی ہو رہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے غضب کو کھینچ لائی ہے۔ تم بہت اچھے وقت آ گئے ہو۔ بہت ہی پیارا چھوٹا سا فقرہ ہے جس سے روح وجد میں آ جاتی ہے۔

"اب بہتر اور مناسب یہی ہے کہ تم اپنے آپ کو بدلا لو" اچھے وقت آ پہنچے ہو' بچ گئے ہو اب بدلاؤ بھی اپنے آپ کو۔ "اپنے اعمال میں اگر کوئی انحراف دیکھو تو اسے دور کرو۔ تم ایسے ہو جاؤ کہ نہ مخلوق کا حق تم پر باقی رہے نہ خدا کا۔ یاد رکھو جو مخلوق کا حق دباتا ہے اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔" اب کتنے ہی ایسے حضرت مسیح موعود (-) کی طرف منسوب ہونے والے ہیں جو دوسروں کا حق دباتے ہیں۔ آج بھی ایسے ہیں۔ ایک مسلسل جدوجہد ہے جو جماعت کو ان کے خلاف کرنی پڑتی ہے۔ ان کو سمجھانے کی ہر طرح سے کوشش کی جاتی ہے پھر اگر وہ مان جائیں تو بچ جاتے ہیں' نہیں مانتے تو پھر اللہ تعالیٰ ان کو باہر پھینک دیتا ہے۔ پس یہ بہت ہی خطرناک بات ہے کہ خدا کا حق تو اپنی طرف سے ادا کر رہے ہو' نمازیں پڑھ رہے ہو' روزے رکھ رہے ہو' ہر قسم کی تعلیمات پر عمل کر رہے ہو لیکن لوگوں کا حق دبا رہے ہو' اپنے بھائی بہنوں کے حق دبا رہے ہو۔ فرمایا اپنی زندگی میں انقلاب پیدا کرو۔

"اس سلسلے میں داخل ہو کر تمہارا وجود الگ ہو اور تم بالکل ایک نئی زندگی بسر کرنے والے انسان بن جاؤ جو کچھ تم پہلے تھے وہ نہ رہو۔ یہ مت سمجھو کہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں تبدیلی کرنے سے محتاج ہو جاؤ گے۔ نہیں' خدا کا دامن پکڑنے والا ہرگز محتاج نہیں ہوتا۔ اس پر کبھی برے دن نہیں آ سکتے۔ خدا جس کا دوست اور مددگار ہو اگر تمام دنیا اس کی دشمن ہو جاوے تو کچھ پرواہ نہیں۔ مومن اگر مشکلات میں بھی پڑے تو ہرگز تکلیف میں نہیں ہوتا بلکہ وہ دن اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں خدا کے فرشتے ماں کی طرح اسے گود میں لے لیتے ہیں۔"

یہ بھی ایمان کی ایک پہچان ہے۔ اس راہ میں تکلیفیں تو بہت پہنچتی ہیں اور پہنچائی جاتی ہیں اور باہر کی نظر سے دیکھنے والا سمجھتا ہے یہ تو آگ میں پڑ گیا مگر حضرت ابراہیمؑ کے متعلق جو فرمایا کہ انہیں آگ میں ڈال دیا گیا جو بھی اس کے معنے تھے ابراہیم نے تو اس کو گلزار ہی دیکھا تھا۔ پس مومن سچا وہی ہوتا ہے جب خدا کی خاطر کسی مشکل میں ڈالا جاتا ہے تو اسی کو اپنی جنت سمجھتا ہے اور اس سے لطف اٹھا رہا ہوتا ہے اور حیران ہو رہے ہوتے ہیں دیکھنے والے کہ اسے ہو کیا گیا ہے یہ تو شدید مشکلات میں جھونکا گیا ہے اور بڑے امن کی زندگی بسر کر رہا تھا (-) اگر یہ نہ ہوتا تو حضرت مسیح موعود (-) کو ہم اس دنیا میں اس طرح مشکلات برداشت کرتے ہوئے نہ دیکھتے کہ مسکراتے رہے اور ہمیشہ خدا کی رضا پر راضی رہے ہیں اور یہ اعلان کر رہے ہوں کہ ہمارا خدا ہماری بہشت ہے اللہ کو ہم نے پا لیا ہے اور وہی ہمارا بہشت بن گیا ہے۔

فرماتے ہیں "مومن اگر مشکلات میں بھی پڑے تو وہ ہرگز تکلیف میں نہیں ہوتا بلکہ وہ دن اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں خدا کے فرشتے ماں کی طرح اسے گود میں لے لیتے ہیں مختصر یہ کہ خدا خود ان کا محافظ اور ناصر ہوتا ہے یہ خدا جو ایسا خدا ہے کہ وہ علی کل شیء قدیر ہے۔" (ملفوظات جلد 2 طبع جدید ص 195) ہر چیز پر قادر ہے ان کے سارے بگڑے کام بنا دیتا ہے۔

پھر فرماتے ہیں "ابھی تک بہت سے آدمی جماعت میں ایسے ہیں کہ تھوڑی سی بات بھی خلاف نفس سن لیتے ہیں تو ان کو جوش آ جاتا ہے" یہ تو عام مشاہدہ ہے۔ "حالانکہ ایسے تمام جوشوں کو فرو کرنا بہت ضروری ہے تاکہ حلم اور بردباری طبیعت میں پیدا ہو۔ دیکھا جاتا ہے کہ جب ایک ادنیٰ سی بات پر بحث شروع ہوتی ہے تو ایک دوسرے کو مغلوب کرنے کی فکر میں ہوتا ہے کہ کسی طرح میں فاتح ہو جاؤں۔"

اب یہ جو حجت بازیاں ہیں یہ ہماری مجالس میں اب تک چلتی ہیں اور اس کے گہرے نقصان سے انسان باخبر نہیں ہوتا۔ اپنی بات پہنچانا اور ابلاغ کا حق ادا کرنا' سمجھا دینا کہ یہ بات درست ہے اتنا کافی ہے۔ پھر اگر کوئی نہ مانے تو اس کو چھوڑ دو۔ پھر وہ اپنے سیاہ سفید کا خود مالک ہے۔ لیکن اگر حجت بازی کر کے اپنی بات کو غالب کرنے کی کوشش کرو یا دکھاؤ کہ گویا تمہیں فتح ہوئی ہے تو اس میں بات کا حق دب جائے گا تمہاری نفسانیت ابھر آئے گی۔ اور یوں لگے گا کہ جیسے تم اپنی فتح کی خاطر یہ سب جھگڑا کر رہے ہو۔ ساری محنت اکارت جائے گی۔ عام طور پر مردوں کی مجلسوں میں بھی یہ چلتا ہے اور عورتوں کی مجلس میں تو خصوصیت سے یہ بات ہے کہ جو بات کوئی کہے پھر وہ منوا کے چھوڑتی ہے۔ اگر نہیں مانتا کوئی تو بولتی چلی جاتی ہے۔ حالانکہ بات پہنچا دی' ختم ہوئی۔ کوئی نہیں مانتا تو نہ مانے تمہاری بلا سے۔ اگر سچی بات پہنچانی ضروری ہے بات ٹھیک ہو اس کے بعد چھوڑ دو اس کو۔

چنانچہ فرماتے ہیں "ایک ادنیٰ سی بات پر بحث شروع ہے تو ایک دوسرے کو مغلوب کرنے کی فکر میں ہوتا ہے کہ کسی طرح میں فاتح ہو جاؤں ایسے موقع پر جوش نفس سے بچنا چاہئے اور رفع فساد کے لئے ادنیٰ ادنیٰ باتوں میں دیدہ دانستہ خود ذلت اختیار کر لینی چاہئے۔" ہار جاؤ کوئی حرج نہیں' چھوڑ دو اس قصے کو۔ "اس امر کی کوشش ہرگز نہ کرنی چاہئے کہ مقابلہ میں اپنے دوسرے بھائی کو ذلیل کیا جاوے" (البدر جلد 3 نمبر 9 ص 3'4 یکم مارچ 1904ء) کیونکہ ان بحثوں کا آخری مقصد یہی ہوتا ہے کہ دوسرے کو ذلیل اور چھوٹا کر کے دکھایا جائے۔

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں۔ یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے۔ "یہ خدا ہی کے سلسلے میں برکت ہے کہ وہ دشمنوں کے درمیان پرورش پاتا اور بڑھتا ہے" اب جو لوگ دیکھ رہے ہیں کہ اتنی مخالفت جماعت کی ہر جگہ ہو گئی ہے' جس ملک میں بھی ترقی مل رہی ہے وہاں مخالفت ہو رہی ہے۔ وہ مخالفت دراصل جماعت کو بڑھانے کی خاطر ہو رہی ہے۔ اگر مخالفت نہ ہو تو جماعت ترقی کر ہی نہیں سکتی کیونکہ اس کی صداقت کا سب سے بڑا نشان یہ ہے کہ مخالفت کے باوجود بڑھتی ہے۔ اور بہت سے (رفقاء) نے یہ بیان کیا ہے کہ ہم نے تو اس کے سوا جماعت کی صداقت کا کوئی نشان نہیں دیکھا تھا اور یہی ایک نشان ہمارے دل کو مطمئن کر گیا کہ شدید مخالفت کے باوجود یہ لوگ حق سے باز نہیں آئے' حق بات کہنے سے باز نہیں آئے اور بظاہر اپنی ذلت کو قبول کر لیا لیکن وقار نہیں چھوڑا' حلم نہیں چھوڑا' بردباری کو اختیار کیا۔ یہ واقعات ایسے ہیں جن کو دیکھ کر بہت سے لوگوں کے دل پر سچائی کا گہرا اثر پڑا اور یقین کر لیا کہ جب تک یہ جماعت سچی نہ ہو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ ایسے لوگ پیدا ہوں۔

چنانچہ ایک گاؤں کے متعلق ذکر ملتا ہے کہ حضرت مسیح موعود (-) کے زمانے میں ان کا ایک غیروں سے مناظرہ طے ہو گیا اور حضرت مسیح موعود (-) مناظروں کے خلاف حکم دے چکے تھے۔ مناظرہ طے ہونے کے بعد ان کو یہ خبر پہنچی کہ حضرت مسیح موعود (-) نے تو مناظرے بند کر دیئے ہیں۔ اب انہوں نے مناسب یہی سمجھا کہ حضرت مسیح موعود (-) کو جا

کر مطلع کریں کہ حضور ہمیں علم نہیں تھا کہ مناظرے بند ہو چکے ہیں پہلے سے ہم نے مخالفوں سے مناظرہ طے کیا ہوا ہے اور بڑے بڑے شوخ مولوی ہیں جو اکٹھے ہوئے ہوئے ہیں اس لئے اگر حضور ہمیں اجازت دیں تو ہم حاضر ہیں اور ہم دندان شکن جواب دیں گے۔ سارا گاؤں دیکھ لے گا کہ وہ جھوٹے ثابت ہوں گے اور ہم سچے ثابت ہوں گے۔ اس لئے حضور ہم پر اعتماد کرتے ہوئے ہمیں اجازت دے دیں۔ حضرت مسیح موعود (-) نے فرمایا اجازت نہیں، کوئی مناظرہ نہیں ہوگا۔

اب وہاں سارے انتظار کر رہے تھے بیٹھے ہوئے، ارد گرد کے علاقے کے لوگ اکٹھے ہوئے، بڑے بڑے مولوی آئے ہوئے اور دیکھ رہے ہیں کہ قادیان سے کیا جواب آتا ہے۔ جب یہ جواب پہنچا کہ اجازت نہیں ہے تو غیر تو بغلیں بجانے لگے۔ سارے گاؤں میں شور پڑ گیا کہ مرزائی بھاگ گئے، مرزائیوں کو شکست ہو گئی اور یہ کھلی کھلی فتح ہے جو ہمیں ان کے اوپر نصیب ہوئی ہے۔ احمدیوں کے وقار میں کوئی فرق نہیں آیا صرف دعا کرتے رہے استغفار کرتے رہے اور امام وقت کی اطاعت سے سرمو فرق نہیں کیا۔ یہ واقعہ جس گاؤں میں گزرا توقع یہ تھی کہ اس گاؤں کے لوگ احمدیت سے کلیتہً دور ہٹ جائیں گے لیکن اگلے جمعہ ہی ایک بڑی تعداد وہاں کے لوگوں کی بیعت کے لئے قادیان پہنچ گئی، بیعت کے لئے درخواست کی۔ جب حضرت مسیح موعود (-) نے پوچھا کہ کیا بات ہے تو انہوں نے یہ واقعہ بیان کیا۔ آپ کے غلاموں کا استقامت دکھانا، آپ کے غلاموں کا حلم، ان کی بردباری، ان کا وقار سچوں کے سوا کسی کو نصیب نہیں ہو سکتا۔ اس کے سوا ہمارے لئے اور کوئی صداقت کی دلیل نہیں اور یہ آخری اور پختہ دلیل ہے۔ انشاء اللہ آپ ہمیں بھی صاحب استقامت پائیں گے۔ تو حضرت مسیح موعود (-) نے یہ واقعہ سن کر ان کی بیعت قبول فرمالی۔

اب دیکھو یہی وہ بات ہے جو مسیح موعود (-) فرماتے ہیں کہ یہ مخالفتیں تمہیں نابود کرنے کے لئے اٹھتی ہیں مگر تم جب استقامت دکھاتے ہو تو تمہاری سچائی کی سب سے بڑی دلیل بن جاتی ہیں۔ پھر فرماتے ہیں "میں سچ سچ کہتا ہوں یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے۔ اگر انسانی ہاتھوں اور انسانی منصوبوں کا نتیجہ ہوتا تو انسانی تدابیر اور انسانی مقابلے اب تک اس کو نیست و نابود کر چکے ہوتے۔ انسانی منصوبوں کے سامنے اس کا بڑھنا اور ترقی کرنا ہی اس کے خدا کی طرف سے ہونے کا ثبوت ہے۔ پس جس قدر تم اپنی قوت یقین کو بڑھاؤ گے اسی قدر دل روشن ہوگا" اور اس کے بعد سادہ لفظوں میں چھوٹی چھوٹی نصیحتیں ہیں جن پر ہمیں سختی سے کاربند ہونا چاہئے۔

"قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی ناامید نہ ہو کیونکہ کفار ناامید ہوا کرتے ہیں" جب تم ناامید ہو گے تو کفار جیسے ہو جاؤ گے۔ "مومن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا جیسا کہ حضرت زکریاؑ کی دعا ہے (-) اے خدا میں بوڑھا ہو گیا، میرے بال سفید ہو گئے، میری ہڈیاں گل گئیں مگر آج تک میں تجھے پکارتے ہوئے کبھی مایوس نہیں ہوا، ایسا بدبخت نہیں ہوں کہ تجھے پکارتے ہوئے مایوس ہو جاؤں۔ پس یہی بات ہے جو حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں۔ "وہ کافر ہیں جو خدا تعالیٰ سے مایوس ہو جاتے ہیں ہمارا خدا اعلیٰ کل شئی قدیر خدا ہے۔ قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو اور نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھو اور اس کا مطلب بھی سمجھو۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کرو، قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو" اس میں ہر چیز شامل ہے۔

"نماز کو اسی طرح پڑھو جس طرح رسول اللہ ﷺ پڑھا کرتے تھے البتہ اپنی حاجتوں اور مطالب کو مسنون اذکار کے بعد اپنی زبان میں بیشک ادا کرو" نماز کے اندر ہی اپنی ہر قسم کی حاجتیں اللہ کے حضور پیش کرنا جائز ہے، اپنی زبان میں ہاں پہلے جو رسول اللہ ﷺ کے الفاظ ہیں، مسنون الفاظ، ان میں ساری نماز پڑھو اور اس کے بعد، مسنون الفاظ کے بعد حسب موقع اپنی دعاؤں کے لئے بھی ٹھہر جایا کرو اور اپنی زبان میں بھی دعاؤں کو کیا کرو۔ "البتہ اپنی حاجتوں اور مطالب کو مسنون اذکار کے بعد" یہ مطلب ہے مسنون اذکار کا۔ "اپنی زبان میں بے شک ادا کرو اور خدا تعالیٰ سے مانگو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اس سے نماز ہرگز ضائع نہیں ہوتی۔" (ملفوظات جلد 2 طبع جدید ص 191)

پھر فرماتے ہیں "دیکھو وہ جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جو ایک دوسرے کو کھائے" جب ایک دوسرے کو کھانے لگے ہیں ایک دوسرے کے مال پر گندی نظریں ڈالتے ہیں اور غصب کرتے ہیں ایک دوسرے کا مال تو جماعت کیسے ہو سکتی ہے۔ "اور جب چار مل کر بیٹھیں تو ایک غریب بھائی کا گلہ کریں" جو غریب ہو بے چارہ اس کا گلہ کریں۔ "اور نکتہ چینیاں کرتے رہیں کمزوروں اور غریبوں کی حقارت کریں اور ان کو حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھیں ایسا ہرگز نہیں چاہئے بلکہ اجماع میں چاہئے کہ قوت آجائے اور وحدت پیدا ہو جائے جس سے محبت آتی ہے اور برکات پیدا ہوتے ہیں" (ملفوظات جلد 2 طبع جدید ص 264)

پھر فرمایا "اور یہ آخری نصیحت اس خطبے کے لئے میں نے اخذ کی ہے۔ فرماتے ہیں "اخلاقی حالت ایسی درست ہو کہ کسی کو نیک نیتی سے سمجھانا اور غلطی سے آگاہ کرنا ایسے وقت پر ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو۔" بھری مجلس میں ٹوکتے رہنے کی عادت عام ہے اور مشکل ہے اس سے نجات حاصل کرنا لیکن اگر پھر بھی مجلس میں ٹوکنا ہو تو اس شخص کو ذلیل کرنے کی خاطر نہیں بلکہ بعض دوسروں کو سمجھانے کی خاطر ایسا کرنا بھی پڑتا ہے اور نیتوں کا حال اللہ جانتا ہے۔ پس اگر دوسروں کو سمجھانے کی خاطر نرم الفاظ میں کسی کو اس کی غلطی سے آگاہ کیا جائے جو عوام کے سامنے کی جا رہی ہو اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ ان کو پتہ چل جائے کہ یہ طرز عمل درست نہیں ہے۔ لیکن کہنے والا دو طریق اختیار کر سکتا ہے۔ ایک تو یہ کہ اپنی بڑائی دکھانے کے لئے، اس کو کم علم دکھانے کے لئے، اس کو گھٹیا دکھانے کے لئے بات کر سکتا ہے مگر ایک مجبوراً کرتا ہے تمام لوگوں کی بھلائی کی خاطر ایسا کرتا ہے اور دل میں شرمندہ ہوتا ہے کہ اس بے چارے کو مجھے شرمندہ کرنا پڑ رہا ہے۔

یہ اللہ کو علم ہے کہ ہر دل کا کیا حال ہے مگر جو حضرت مسیح موعود (-) کی جماعت ہے اس کو یہ بات اختیار کرنی چاہئے۔ "ایسے وقت پر ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو" اب دیکھیں یہاں یہ نہیں فرمایا کہ علیحدگی میں ہو۔ فرمایا "ایسے وقت پر ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو" پس حسب موقع عوام کے سامنے بھی بات کی جا سکتی ہے مگر طرز ایسی ہو، وقت ایسا اختیار کیا جائے کہ وہ سمجھ جائے کہ مجبوری ہے۔ "کسی کو استخفاف کی نظر سے نہ دیکھو" کسی کو گھٹیا اور کمزور نہ دیکھا کریں۔ "دل شکنی نہ کی جائے جماعت میں باہم جھگڑے فساد نہ ہوں، دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ مال و دولت یا بزرگی یا نسبی بزرگی پر بے جا فخر کر کے دوسروں کو ذلیل اور حقیر نہ سمجھو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک مکرم وہی ہے جو متقی ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم (ملفوظات جلد اول طبع جدید ص 135) ہر بات کی تان تقویٰ ہی پر ٹوٹتی ہے۔ پس دل اگر تقویٰ سے خالی نہ ہوں تو پھر آپ نے سب کچھ پا لیا، پھر تقویٰ نصیب ہوا تو اللہ نصیب ہو گیا اور اللہ نصیب ہوا تو دین دنیا مل گئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 28 مئی 1999ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 6- جولائی 1999ء

12-10 a.m.	ترکی پروگرام-
1-25 a.m.	تعلیم دین حق
2-25 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس-
3-30 a.m.	نارویجین زبان سیکھئے-
4-05 a.m.	تلاوت- درس حدیث- خبریں-
4-50 a.m.	چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ
5-20 a.m.	لقاء مع العرب-
6-30 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- بیڈمنٹن سیمی فائنل کراچی بمقابلہ لاہور-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

7-00 a.m. اردو کلاس۔
8-20 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
8-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-30 a.m. پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ 19-12-97
11-40 a.m. تعلیم دین حق۔
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
3-20 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. سویڈن کی زبان سیکھئے۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔ 89-5-12
6-20 p.m. بنگالی سروس۔
6-50 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
7-50 p.m. چلڈرنز کلاس۔ ترتیل القرآن۔
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو۔ ایک کاغذ کے کارخانہ کی سیر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-25 p.m. اردو کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 7۔ جولائی 1999ء

12-45 a.m. نارویجین سروس۔
1-20 a.m. ہماری کائنات۔
1-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
2-50 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
3-15 a.m. تقریر۔ سیرت حضرت حکیم محمد اسماعیل صاحب۔
4-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
4-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب
6-05 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ۔ 12-5-89
7-20 a.m. اردو کلاس۔
8-35 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
8-55 a.m. ترجمۃ القران کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
11-00 a.m. سواحیلی سروس۔ خطبہ جمعہ۔ 7-6-96
12-15 p.m. ہماری کائنات۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. جرمن زبان سیکھئے۔
5-10 p.m. تبرکات۔ تقریر حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جلسہ سالانہ ربوہ 1964ء
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 8۔ جولائی 1999ء

12-30 a.m. فرنچ پروگرام۔
1-20 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ المائدہ
1-35 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ سینے کا سبق۔
2-10 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
3-10 a.m. جرمن زبان سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-55 a.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
5-25 a.m. لقاء مع العرب
6-25 a.m. کینیڈین ہورائزن۔
7-25 a.m. اردو کلاس۔
8-25 a.m. جرمن زبان سیکھئے۔
9-00 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
11-10 a.m. سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ 2-1-98
12-10 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ المائدہ۔
12-20 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ سینے کا سبق۔
12-55 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-55 p.m. فرام دی آرکائیوز۔ مجلس سوال وجواب حضرت صاحب کے ساتھ 21-10-95
5-45 p.m. بنگالی سروس۔ کوئز مقابلہ۔
6-10 p.m. بنگالی سروس۔ اعتراضات کے جوابات۔
6-50 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
8-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
8-20 p.m. چلڈرنز کارنر۔ پروگرام واقفین نو۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-35 p.m. اردو کلاس۔
11-50 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

واقفین نو کی خبریں

علمی و ورزشی ریلی واقفین نو دارالرحمت وسطی ربوہ

○ مورخہ 99-4-26 کو دارالرحمت وسطی ربوہ کے واقفین نو کے سالانہ علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا ان مقابلہ جات کو تین معیاروں میں تقسیم کیا گیا معیار اول 10 تا 12 سال۔ معیار دوم 7 تا 9 سال معیار سوم 5 تا 7 سال۔ علمی مقابلہ جات میں مقابلہ تلاوت۔ نظم تقریر دینی معلومات بیت بازی شامل تھے اور مورخہ 10۔ مئی کو ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا ان مقابلہ جات میں کلائی پکڑنا رسہ کشی۔ روک دوڑ۔ غبارے پھاڑنا۔ سیدھی دوڑ اور سائیکل دوڑ شامل تھے۔ واقفات نو کے لئے مقابلہ میوزیکل چیئر۔ رسہ کشی۔ ریلے ریس روک دوڑ۔ دھاگے میں موتی پرونا۔ راڈ میں رنگ ڈالنا وغیرہ کا اہتمام کیا گیا۔ تمام واقفین نو نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مورخہ 15۔ مئی کو تقریب تقسیم انعامات بیت النصرت میں منعقد ہوئی تلاوت اور نظم کے بعد مکرم آفاق احمد باجوہ صاحب سیکرٹری وقف نو نے مقابلہ جات کی رپورٹ پڑھ کر سنائی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے واقفین نو میں مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے انعامات تقسیم کئے اور اہم نصائح سے نوازا آخر پر مکرم راجہ فاضل احمد صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ نے اختتامی دعا کروائی۔

اجتماع واقفین نو حلقہ امارت رائے پور ضلع سیالکوٹ

○ مورخہ 23۔ مئی 99ء بروز اتوار واقفین نو حلقہ امارت رائے پور ضلع سیالکوٹ کا سالانہ اجتماع بیت الذکر پنڈی بھاگو میں منعقد ہوا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم ماسٹر رانا غلام مصطفیٰ صاحب امیر حلقہ نے کی تلاوت اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب حلقہ نے وعدہ طفل دہرایا اور اس کے بعد افتتاحی خطاب فرمایا اس کے بعد مکرم رفیق احمد بٹ صاحب جماعت احمدیہ پنڈی بھاگو نے افتتاحی دعا کروائی بعد ازاں پروگرام کے مطابق علمی مقابلہ جات کروائے گئے ورزشی مقابلہ جات میں صرف ایک کلائی پکڑنے کا مقابلہ کروایا گیا۔ وقفہ نماز ظہر و عصر و کھانے کے بعد اختتامی اجلاس کی کارروائی ہوئی تلاوت اور نظم کے بعد مکرم امیر صاحب حلقہ نے اول دوم اور سوم آنے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم کئے اس کے بعد سیکرٹری صاحب وقف نو ضلع نے والدین اور بچوں کو نصائح کیں۔ اس اجتماع میں 61 واقفین نو 42 والدین اور 13 دیگر احباب نے شرکت کی۔ اس اجتماع کو کامیاب بنانے میں مکرم ڈاکٹر مشتاق احمد صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ محترم رانا مشتاق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ پنڈی بھاگو۔ محترم محمد ارشد صاحب قائد مجلس پنڈی بھاگو اور محترم رانا گلفام احمد صاحب قائد مجلس رائے پور محترم چراغ دین بٹ صاحب سیکرٹری وقف نو پنڈی بھاگو اور محترم ماسٹر محمد اعظم صاحب آف دریا پور نے بہت معاونت فرمائی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سالانہ اجتماع واقفین نو دارالرحمت غربی ربوہ

○ خدا کے فضل کے ساتھ واقفین نو دارالرحمت غربی ربوہ کا سہ روزہ سالانہ اجتماع بیت الناصر میں منعقد ہوا۔ مورخہ 11۔ جون 1999ء کو نماز تہجد سے اجتماع کا آغاز ہوا نماز فجر کے بعد باقاعدہ افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت مکرم بشیر احمد صاحب سیفی صدر محلہ دارالرحمت غربی نے کی تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ملک بشارت احمد صاحب آڈیٹر تحریک جدید نے دعا کروا کر اجتماع کا افتتاح کیا اس کے بعد پروگرام کے مطابق علمی و ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

مورخہ 13۔ جون بروز اتوار بعد نماز عصر اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت مکرم عطاء الکریم شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے کی تلاوت اور نظم کے بعد واقفین نو اور واقفات نو نے ترانے پیش کیے اس کے بعد مکرم محمود احمد طلحہ صاحب سیکرٹری وقف نو نے اجتماع کی رپورٹ پیش کی اس کے بعد مکرم صدر صاحب اجلاس نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم کیے۔ اس اجلاس میں 80 واقفین نو 50 والدین اور 15 دیگر احباب نے شرکت کی مکرم عطاء الکریم شاہد صاحب مربی سلسلہ نمائندہ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے والدین اور بچوں کو نصائح کیں اور دعا کروائی۔ اجتماع کے بعد کلوا جمیعا کا پروگرام ہوا جس میں سب واقفین نو نے حصہ لیا۔ مکرم سیکرٹری صاحب وقف نو نے کھانے کے آداب بتائے اور کھانا کھانے کے بعد یہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ مکرم لطیف احمد صاحب شاہد کاہلوں ناظم تشخیص جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیزم محمد احمد طاہر مقیم کیلگری (کینیڈا) کو مورخہ 99-5-14 بروز جمعۃ المبارک دوسری بیٹی سے نوازا ہے نام "مشعل احمد" تجویز ہوا ہے اور وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم محمد شریف صاحب شاکر مغل پورہ لاہور کی نواسی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اپنے خاص فضل سے بیٹی صالحہ۔ دین کی خادمہ۔ باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم ناصر احمد صاحب معاون سیکرٹری مال حلقہ ٹاؤن شپ لاہور کا مورخہ 9۔ جولائی بروز جمعہ دل کا بائی پاس آپریشن لاہور میں ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم سیف اللہ وڑائچ 52۔ بیت الہدیٰ آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا چھوٹا بھائی عزیز ظفر اقبال جو کہ پہلے C.M.H لاہور میں زیر علاج تھا۔ اس کو اب A.F.I.C (آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی) راولپنڈی منتقل کر دیا گیا ہے۔ وہ عارضہ قلب میں مبتلا ہے۔

احباب جماعت سے اس کی مکمل صحت یابی کے لئے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔

عزیزم آصف جاوید ولد طارق جاوید صاحب احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ واقف نو 15 روز سے ٹائیفائڈ میں مبتلا ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ عزیز کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان برائے داخلہ

○ گورنمنٹ جامعہ نصرت کالج ربوہ میں فرسٹ ایئر سال اول 1999ء کا داخلہ شروع ہے۔ مورخہ 99-7-5 سے پراسپکٹس کالج سے وصول کر کے مورخہ 99-7-12 تک مکمل فارم جمع کروائیں۔

نوٹ:۔ والدین یا دوسرے رشتہ دار اپنی مرضی سے مضامین کا انتخاب نہ کریں۔ بلکہ طالبات کے مشورہ سے کیا جائے تاکہ بعد میں مشکل پیش نہ ہو۔

(پرنسپل گورنمنٹ نصرت کالج۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم و محترم میاں محمود احمد صاحب بشیر سابق امیر ضلع جھنگ 29۔ جون 1999ء کو قریباً 4 مہینے کی علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ 29۔ تاریخ کو ہی آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اور بعد نماز عشاء بیت مبارک میں مکرم و محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے آپ کا جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر [illegible] نے دعا کرائی۔

مکرم میاں صاحب موصوف قریباً 17 سال تک امیر ضلع رہے۔ اس سے قبل قائد ضلع اور ناظم انصار اللہ بھی رہے۔

احباب جماعت سے مکرم میاں صاحب کے درجات کی بلندی اور آپ کے اہل و عیال کے لئے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

رپورٹ تعلیم القرآن کلاس

○ مکرم پروفیسر رانا فاروق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ سمبڑیال سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ سمبڑیال تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں 16۔ جون 1999ء تا 26۔ جون 1999ء دس روزہ تعلیم القرآن کلاس کا اجراء ہوا۔ روزانہ دو کلاسز ہوتی تھیں پہلی کلاس ساڑھے آٹھ بجے صبح سے 10 بجے تک اور دوسری کلاس بعد از نماز مغرب ہوتی تھی۔ یہ تعلیم القرآن کلاس انصار۔ خدام لجنات اور اطفال سب کے لئے تھی۔ صبح کی کلاس میں سب حاضر ہوتے لیکن شام کی کلاس میں لجنات شامل نہیں ہوتی تھیں۔

اس کلاس میں قرآن کریم ناظرہ کی خصوصیت سے تصحیح کروائی گئی۔ سلیبس میں پہلا نصف پارہ ترجمہ و تجوید' آخری دس سورتیں تجوید کے ساتھ پڑھائی گئیں۔ تینوں اختلافی مسائل کی دو دو دلیلیں از قرآن کریم معہ ترجمہ و تشریح و حوالہ سکھائی گئیں۔ مورخہ 26۔ جون کو تحریری امتحان ہوا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ احباب اس کلاس سے خوب مستفیض ہوئے۔ اس کلاس میں ظفر احمد بٹ مربی سلسلہ اور سید حمید الحسن شاہ صاحب نے اساتذہ کے فرائض انجام دیئے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کسووو میں امن کارروائیاں

[illegible] میں [illegible] کارروائیوں میں حصہ لینے کے لئے جانے والے روسی فوجی دستہ کو ہنگری، رومانیہ اور بلغاریہ نے فضائی راستہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ہنگری نیٹو کا رکن ملک ہے جبکہ رومانیہ اور بلغاریہ نیٹو کی رکنیت حاصل کرنے کے متمنی ہیں۔ روس نے کہا ہے کہ ان ملکوں کا یہ انکار امریکی دباؤ کے تحت کیا گیا ہے لیکن روس اب ہوائی جہازوں کی بجائے بحری راستے سے اپنے فوجی کسووو بھیجے گا۔ اور وسط اگست تک کسووو میں اپنے فوجیوں کی تعداد 3600 کر دے گا۔ نیٹو نے روسی خصوصی ایلچی کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے کیونکہ ان کا کہنا ہے کہ روسی لیفٹیننٹ جنرل وکٹرز وارین جاسوس ہیں اور نیٹو نے انہیں بطور روسی خصوصی ایلچی قبول نہیں کیا ہے۔

روسی بحری جنگی جہازوں کی فروخت

سری لنکا نے تامل ٹائیگرز سے نمٹنے کے لئے روس سے تین بحری جنگی جہاز خریدنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ اور اس سلسلے میں مذاکرات شروع ہو چکے ہیں۔ ادھر کروشیا نے بھی سری لنکا کو جہاز فروخت کرنے کی پیشکش کی ہے۔ اور سری لنکا کے افسران اس سلسلے میں مصروف مذاکرات ہیں۔ برطانوی اخبار سنڈے ٹائمز کے مطابق سری لنکا اپنی فضائیہ کو مضبوط بنانے کے لئے آئی۔ ایم۔24 گن شپ ہیلی کاپٹر بھی خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ سری لنکا یہ تمام جنگی ہتھیار تامل ٹائیگر کی کارروائیوں کو روکنے کے لئے کر رہا ہے جن سے وہ کئی سال سے برسرپیکار ہے۔ اس لڑائی میں اب تک 55 ہزار سے زائد افراد مارے جا چکے ہیں اور حکومت سری لنکا فوجی اخراجات کے لئے کروڑوں خرچ کر رہی ہے۔

مشرق وسطی میں روسی کردار

شام کے صدر حافظ الاسد روس کا دورہ کرنے والے ہیں۔ حافظ الاسد مشرق وسطی میں قیام امن کے لئے روس کی جانب سے اپنا کردار موثر طور پر ادا کرنے کے حق میں ہیں۔ شام کے سرکاری اخبار کے مطابق حافظ الاسد اسرائیل کے نئے صدر کے ساتھ مذاکرات کے دوران روس سے اپنا پورا کردار ادا کرنے کے لئے کہیں گے۔ ان کے خیال میں روس خطے میں طاقت کے توازن کو قائم رکھنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ روسی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ روس میں حافظ الاسد کو انتہائی باعزت مقام حاصل ہے اور ہم ان کے استقبال کے لئے بے چین ہیں۔ روس کی شکست و ریخت کے بعد صدر حافظ الاسد کا روس کا یہ پہلا دورہ ہے۔

شمالی اتحاد کی فتح کا دعویٰ

افغانستان میں شمالی اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے طالبان کے زیر کنٹرول 16۔ دیہات پر قبضہ کر لیا ہے۔ شمالی اتحاد کے ترجمان نے بتایا ہے کہ پل خمری میں طالبان کی سپلائی لائن کاٹنے کے بعد ہماری فوج نے 16 دیہات پر قبضہ کر لیا ہے۔ طالبان کے [illegible] اعلیٰ کمانڈر سمیت 40 سپاہی بھی شمالی اتحاد کے [illegible] مل گئے ہیں۔ اس کے برخلاف طالبان نے دعویٰ کیا ہے کہ شمالی اتحاد کا بیان جھوٹ پر مبنی ہے اور کسی گاؤں پر ان کا قبضہ نہیں ہوا۔ لڑائی ضرور ہوئی جس میں ہمارے چند سپاہی ہلاک اور زخمی ہوئے۔ طالبان کے ترجمان نے بتایا کہ ہم مخالف فوجوں کے خلاف بڑے حملے کی تیاری کر رہے ہیں۔

عراق پر امریکی حملہ

امریکی طیاروں نے عراق کے مواصلاتی نظام پر ایک اور فضائی حملہ کیا اور متعدد تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ عراق نے عرب لیگ سے اپیل کی ہے کہ وہ امریکہ کے یہ ظالمانہ حملے بند کرائے۔ جبکہ امریکی ترجمان کا کہنا ہے کہ امریکی طیاروں پر عراق کی طرف سے فائرنگ کی گئی۔ جس کے جواب میں امریکہ نے یہ فضائی حملے کئے۔

A Leading Name in Screen Printing
KHAN NAME PLATES
NAMEPLATES, STICKERS, MONOGRAMS, CLOCK DIALS, SHIELDS AND ALL TYPES OF REQUIRED SCREEN PRINTING (ON CUSTOMER'S DEMAND)
LAHORE, Ph: 5150862-844862

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan ☎ 554399

بیرون ممالک کے خصوصی رعایتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کیلئے ہر وقت حاضر ہیں
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل
فون دفتر 051-275757 275738
3-A ببول پلازہ۔ فضل الحق روڈ۔ بلیو ایریا اسلام آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 5- جولائی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
6- جولائی- غروب آفتاب- 7-20
7- جولائی- طلوع فجر- 3-26
7- جولائی- طلوع آفتاب 5-06

ٹائیگر ہلز پر قبضہ کا بھارتی دعویٰ

بھارت نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فوجوں نے 16- ہزار فٹ بلند ٹائیگر ہلز پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ بات بھارت کے وزیر دفاع جارج فرنینڈس نے کہی ہے۔ ٹائیگر ہلز سے سری نگر لیہہ ہائی وے کے بڑے حصے کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔ اور مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین سے برسرپیکار بھارتی فوجوں کی رسد کا یہی واحد ذریعہ ہے۔ بی بی سی نے اپنے نشریہ میں بتایا ہے کہ بھارت کے دعویٰ کے باوجود سری نگر لیہہ شاہراہ کو درپیش خطرہ کم نہیں ہوا۔ بلکہ خطرہ ابھی تک موجود ہے۔ عالمی ذرائع ابلاغ نے اپنی رپورٹوں میں کہا ہے کہ اس لڑائی میں اب تک 800 سے زیادہ بھارتی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ بھارت کے اس دعویٰ کی پاکستانی ذرائع نے تردید کی ہے۔

نواز شریف کا دورہ واشنگٹن

وزیر اعظم پاکستان محمد نواز شریف مقبوضہ کشمیر کی صورت حال پر تبادلہ خیال کے لئے امریکی صدر بل کلنٹن سے ملاقات کے لئے واشنگٹن پہنچ گئے ہیں۔ اس موقعہ پر صدر کلنٹن نے بھارتی وزیر اعظم کو بھی دورہ کی دعوت فون پر دی۔ اور انہیں بھی اس ملاقات میں شامل ہونے کی دعوت دی لیکن واجپائی نے انہیں جواب دیا کہ نواز شریف سے آپ کی ملاقات پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں لیکن میں اس وقت امریکہ نہیں آسکتا۔ محمد نواز شریف اس بحران کے خاتمہ کے لئے کوئی نئی تجاویز ساتھ لیکر نہیں گئے۔ بلکہ وہ صدر امریکہ کے دباؤ کو استعمال کرکے بھارت کو مذاکرات کی میز پر لانا چاہتے ہیں۔ امریکی ذرائع نے بتایا ہے کہ یہ ملاقات صدر پاکستان کی درخواست پر ہو رہی ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان پی جے کرولے نے کہا ہے کہ امریکہ کا اس معاملہ میں ثالثی کا کوئی پروگرام نہیں۔ وزیر اعظم پاکستان امریکہ سے لندن جانے کا پروگرام رکھتے ہیں جہاں وہ برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر سے ملیں گے اور وہاں سے فرانس جاکر فرانسیسی صدر سے بھی ملاقات ہو سکتی ہے۔

مجاہدین کی بھارتی دعووں کی تردید

مرکز الدعوۃ والارشاد کے امیر پروفیسر حافظ محمد سعید نے کارگل کی ٹائیگر ہلز پر بھارت کے قبضے کے دعووں کی تردید کی ہے۔ انہوں نے کہا ٹائیگر ہلز پر قبضے کا دعویٰ بھارت کی پراپیگنڈہ مہم کا حصہ ہے جبکہ مجاہدین اس پوسٹ پر پہلے سے زیادہ محفوظ ہیں۔ انہوں نے ایک ہنگامی پریس کانفرنس میں بتایا کہ بھارت نے 2 بریگیڈ فوج کے ساتھ حملہ کیا تھا لیکن اسے مطلوبہ کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی بھارتی فوج کے 150- کے قریب جوان ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ دس مجاہدین شہید ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آخری اطلاعات آنے تک بھارتی حملہ کی شدت میں کافی حد تک کمی آچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت صرف میڈیا کے ذریعہ جنگ جیتنا چاہتا ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ مجاہدین نے صرف ایک چوٹی "تولونگ" پر قبضہ ایک حکمت عملی کے تحت خود چھوڑا ہے۔ مجاہدین اس وقت بے شمار چوٹیوں پر قابض ہیں۔ جن پر مجاہدین کے تقریباً 30 ٹھکانے ہیں جہاں سے وہ کارگل دراس روڈ پر قبضہ کئے ہوئے ہیں۔ اور مجاہدین مسلسل پیش قدمی کر رہے ہیں۔ انہوں نے قوم سے درخواست کی کہ وہ مجاہدین کے لئے خصوصی دعائیں جاری رکھیں۔

بھارت کی مذاکرات کے لئے پاکستانی تجویز مسترد

بھارت نے کشمیر کنٹرول لائن پر کشیدگی کے خاتمے کے لئے پاکستان کی طرف سے مذاکرات کی پیشکش پھر مسترد کر دی ہے۔ بھارتی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان کا کہنا ہے کہ کشیدگی کے خاتمہ اور کنٹرول لائن پر لڑائی بند کرنے کے لئے مذاکرات کی نہیں بلکہ پاکستانی جارحیت ختم کرنے کی ضرورت ہے ترجمان نے مزید کہا کہ پاکستان کی طرف سے مذاکرات کی تجویز اپنی جارحیت اور کشمیر کنٹرول لائن کی صورت حال سے عالمی برادری کی توجہ ہٹانا اور وقت گذاری ہے۔ ترجمان نے کہا کہ بھارت پاکستان سے صرف اس صورت میں مذاکرات کرے گا جب مقبوضہ کشمیر سے مجاہدین نکل جائیں۔

بھارت میں شمالی کوریا کے جہاز کی تلاشی

بھارتی اخبارات کے مطابق شمالی کوریا کے مال بردار جہاز "کوودل سان" سے ایسے آلات ملے ہیں جنہیں میزائل تیار کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بھارتی روزنامہ "ہندوستان ٹائمز" نے لکھا ہے کہ جہاز سے وزن کرنے والی تین الیکٹرانک مشینیں بھی قبضہ میں لے لی گئی ہیں۔ اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ اور دیگر آلات دراصل پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے سلسلے میں وہاں بھجوائے جانے والے تھے۔ بھارتی حکام اور شمالی کوریا کے سفارت کاروں نے ابھی اس سلسلے میں کوئی وضاحتی اعلان جاری نہیں کیا۔ یہ جہاز شمالی کوریا کا ہے۔ اور 25- جون سے بھارت نے اسے اپنی مغربی بندرگاہ "کانڈلہ" میں روک رکھا ہے اور بھارت کے دفاعی تحقیق اور ترقی کے ادارہ کے اہلکار اس جہاز سے ملنے والے آلات کا تجزیہ کر رہے ہیں۔

واپڈا کا اپنے صارفین پر ظلم

وزیر اعظم شکایات سیل کے انچارج خواجہ ریاض محمود نے واپڈا کی طرف سے بجلی کی آدھی سب سڈی واپس لینے پر احتجاج کیا ہے اور کہا ہے کہ بجلی پر آدھی سب سڈی واپس لینے سے غریبوں پر ظلم کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے پیٹرول اور پھر ٹیلیفون اور بجلی کے نرخ بڑھانا بھی نامناسب تھا۔ یہ بات دراصل عوام سے ناانصافی ہے اور مہنگائی کو اور زیادہ بڑھانے والی بات ہے۔ عوام قطعاً یہ مزید بوجھ اٹھانے کے قابل نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جب امریکہ سے واپس آئیں گے تو وہ ان سے اس مسئلہ پر بات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کے بعد ایسا فعل کوئی اچھی بات نہیں۔ واپڈا کی حالت مستحکم ہے اور اسے بجلی کے ریٹ بڑھانے کی بجائے کم کرنا چاہیں۔

مسئلہ کشمیر کیمپ ڈیوڈ سمجھوتے کی طرز پر حل کیا جائے

سابق وزیر اعظم پاکستان بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ عالمی برادری کو مسئلہ کشمیر میں مداخلت کرکے اسے حل کروانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور اس مسئلہ کو بھی شمالی آئرلینڈ اور مشرق وسطیٰ کے مسائل کی طرز پر حل کروائے۔ یہ بات انہوں نے بھارتی اخبار ٹیلیگراف میں شائع ہونے والے اپنے ایک مضمون میں کہی ہے۔ انہوں نے اس مضمون میں کہا ہے کہ کشمیر میں دائمی امن کے لئے امریکہ چین پاکستان اور بھارت کو مل کر کام کرنا چاہئے اور اگر عالمی برادری نے اس معاملہ میں سستی کا مظاہرہ کیا تو ایٹمی جنگ شروع ہونا کوئی بعید نہیں۔ اس لئے اس خطرناک صورت حال سے بچنے کے لئے عالمی برادری اور خاص طور پر امریکہ اور چین کو بھرپور کردار ادا کرنا چاہئے۔ اب یہ بات کھل کر سامنے آگئی ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں کے مذاکرات سے کشمیر میں کبھی بھی امن قائم نہیں کیا جا سکتا بلکہ صورت حال مزید مخدوش ہو سکتی ہے جو ایک بڑی ایٹمی جنگ کا پیش خیمہ بن سکتی ہے۔

بھارت کے 6- طیاروں کی تباہی

ڈائریکٹر جنرل آئی ایس پی آر بریگیڈیئر راشد قریشی نے کہا ہے کہ مجاہدین نے بھارت کے 6- لڑاکا طیاروں اور 5 جنگی ہیلی کاپٹروں کو گرا لیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مجاہدین گوریلا وار کے اصولوں کے تحت لڑ رہے ہیں۔ اور انہوں نے کسی خاص مصلحت کے تحت تولونگ 5140 اور ایسی ہی بعض دوسری چوٹیاں خود ہی خالی کر دی تھیں۔ جس کے بعد بھارت نے وہاں جاکر پراپیگنڈہ شروع کر دیا کہ اس نے ان چوٹیوں کو آزاد کروا لیا ہے۔

آپ کی جملہ ہومیوپیتھک ضروریات پورا کرنے والا ادارہ
محمود ہومیوپیتھک سٹور اینڈ کلینک
اقصیٰ چوک ربوہ

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ
7- سنگھار سنٹر میکلیگن روڈ لاہور
دوکان 53181 گھر 5399
دوکان 7320977 گھر 7841669

ہمارے ہاں جستی روم کولر- کوکنگ رینج- ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں- نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے-
الفضل الیکٹرونکس
آفس فون 5114822 5118096
کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

ربوہ میں رہائشی پلاٹ
ایک کنال رقبہ کا پلاٹ نمبر 4/9 دارالعلوم شرقی قابل فروخت ہے- رجوع فرمائیں-
سید ممتاز احمد
بی 81- ڈیفنس سوسائٹی کراچی 75500
فون 5880119-4929418

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد ناصر نایاب کلاتھ ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04942-3171 04524-510

ہومیوپیتھک ڈاکٹر منیر احمد عباسی
کیوریٹو ہومیو میڈیسن سٹور اینڈ کلینک
سکندر پورہ بازار نزد پوسٹ آفس پشاور شہر
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ کی تمام ادویات ری ٹیل، ہول سیل پر دستیاب ہیں- نیز خالی شیشیاں ہر سائز، پوٹینسی، سادہ گولیاں شوگر آف ملک اور 117 ادویات کا خوبصورت بریف کیس اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہومیوپیتھک کتاب بھی دستیاب ہے- ادویات کا معلوماتی لٹریچر مفت حاصل کریں-